21247- گاڑی کی قیمتی پیشگی ادا کر دی لیکن گاڑی لینے میں تاخیر ہو گئی تو کیا وہ اس کی زکاۃ ادا کرے گا؟

سوال

بنک میں میرے دو اکاؤنٹ ہیں، میں ان میں سے ایک میں اپنی تنخواہ رکھتا ہوں، اور دوسرے اکاؤنٹ میں کچھ دوسری رقم ہوتی ہے .

میرا سوال یہ ہے کہ : جب میں دونوں اکاؤنٹ کی رقم اکٹھی کروں تو اس میں زکاۃ ہوگی، اور حال یہ ہے کہ ماہانہ حساب وکتاب میں فرق آتا ہے ؟

میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ : میں نے کچھ رقم بطور پہلی قسط گاڑی خریدنے کے لیے ادا کی، لیکن گاڑی خریدنے کی وکیل نے گاڑی منگوانے میں تاخیر کر دی حتی کہ ایک سال سے بھی زیادہ وقت ہو گیا، تو میں نے مجبورا دوسری گاڑی خرید لی کہ ایک خود رکھ لوں گا اور دوسری فروخت کر دونگا میرا سوال یہ ہے کہ :

1– کیا پہلی قسط جسے ایک سال سے زیادہ ہو چکا ہے پر زکاۃ واجب ہوتی ہے ؟

2– اور جب میں نے ایک گاڑی اور یہ نئی گاڑی تھی فروخت کر دوں تو کیا اس کی قیمت میں زکاۃ ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

جس رقم پر بھی
سال مکمل ہو جائے اور وہ نصاب کے مطابق ہو چاہے وہ رقم تنخواہ کی ہو یا دوسری آمدن
سے یا کسی نے وہ رقم ہبہ اور عطیہ کی ہو یا وراثت میں ملی ہو، اس کی زکاۃ ادا کی
جائے گی، اور منافع کو اصل مال کے ساتھ ملایا جائے گا.

آپ نے جو گاڑی کی قیمت میں سے پہلی
قسط ادا کی اور وہ خریدنے والے نے حاصل کر لی اس میں کوئی زکاۃ نہیں، چاہے گاڑی کے
حصول میں تاخیر ہو گئی ہو.

اور اگر دوسری گاڑی استعمال کی نیت
سے خریدی گئی، اور پھر آپ نے اسے ضرورت نہ ہونے کی بنا پر فروخت کر دیا تو اس کی
قیمت میں اس وقت زکاۃ نہیں جب تک کہ اس پر سال مکمل نہیں ہوتا.